11 سالانہ مالی کارکردگی کا جائزہ ۔ مالی سال 13ء

11.1 عمومی جائزہ

30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے مالی سال میں اسٹیٹ بینک کا خالص منافع 233,782 ملین روپے رہا جبکہ گذشتہ برس 260,800 ملین روپے تھا یعنی 10 فیصد کمی ہوئی۔ منافع میں کمی کی اہم وجوہ بیرونی کرنسی اکتشاف پر مبادلہ میں نسبتاً کم منافع اور جز دانی آمدنی میں تخفیف ہے۔ م س12ء اور م س13ء میں بینک کے سالانہ نفع نقصان کھاتے کا خلاصہ جدول 11.1 میں دیا گیا ہے۔

جدول 11.1: نفع ونقصان کے گوشوارے کا خلاصہ		
(ملین روپے)		
اجزا	م س13ء	م س12ء
آمدنی		
ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا کمایا گیا منافع	250,756	236,277
منہا: سود/مارک اپ اخراجات	7,593	11,338
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا منافع آمدنی	243,163	224,939
کمیشن آمدنی	1,759	1,953
مبادلہ کا فائدہ - خالص	6,703	42,828
منافع منقسمہ کی آمدنی	16,481	15,698
دیگر جاریہ آمدنی/(خسارہ) - خالص	(1,020)	9,033
خام آمدنی	267,086	294,451
دیگر آمدنی (خسارہ) - خالص	60	(124)
مجموعی آمدنی	267,146	294,327
اخراجات		
بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	5,635	5,690
ایجنسی کمیشن	6,344	5,954
عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات	22,307	20,160
(تموین کا استرداد)/تموین	(922)	1,723
منہا: مجموعی اخراجات - تموین کا استرداد منہا کر کے	33,364	33,527
سال کا منافع	233,782	260,800

11.2 آمدنی

11.2.1 خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی

بینک اپنی تحویل میں موجود مارکیٹ ٹریژری بلز پر ڈسکاؤنٹ آمدنی کماتا ہے جبکہ اسے زیرِ تحویل مقامی و بیرونی مالی اثاثوں پر سود اور منافع ملتا ہے۔

اس مد میں مجموعی آمدنی میں 14,479 ملین روپے کا اضافہ ہوا جو گذشتہ سال کی نسبت 6 فیصد نمو ہے۔ اس نمو کا سبب قرض گاری کے حجم میں ہونے والا اضافہ ہے، جیسا کہ جدول 11.2 اور جدول 11.3 سے ظاہر ہے۔

بینک کوآئی ایم ایف سے لیے گئے قرضوں، عالمی اداروں اور غیر ملکی مرکزی بینکوں کی امانتوں پر سود دینا ہوتا ہے۔ اس مد میں اخراجات گذشتہ سال کی نسبت33 فیصد گھٹ گئے جس کی بنیادی وجہ شرح سود میں کمی اور آئی ایم ایف کوواجب الادا رقم میں کمی ہے۔

جدول11.2: بیرونی اور ملکی اثاثوں پر سود/ ڈسکاؤنٹ/ منافع آمدنی

(ملین روپے)

اجزا	م س13ء	م س 12ء
ملکی اثاثوں پر سود/ ڈسکاؤنٹ آمدنی	243,388	227,426
بیرونی اثاثوں پر سود/ ڈسکاؤنٹ آمدنی	7,368	8,851
مجموعہ	250,756	236,277

11.2.2 کمیشن کی آمدنی

بینک کی آمدنی سرکاری قرضے کے آلات مارکیٹ ٹریژری بلز، پرائز بانڈ، قومی بچت اسکیموں، اور سرکاری تمسکات کے ساتھ ساتھ ڈرافٹ اور پے منٹ آرڈر کے اجرا سے ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہے۔م س13ء کے دوران یہ آمدنی10 فیصد کمی سے1,759 ملین روپے ہوگئی جبکہ گذشتہ سال1,953 ملین روپے تھی۔

جدول11.3: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کوقرض گاری

(ملین روپے)

اجزا	م س13ء	م س12ء
سرکاری تمسکات	2,323,578	1,807,054
حکومتوں کواوورڈرافٹ/قرضے	24,468	48,842
بینک اور مالی ادارے	304,828	293,399
مجموعہ	**2,652,874**	**2,149,295**
ٹریژری بل پر یافت	8.92 فیصدتا11.94 فیصد	11.63 فیصدتا11.94 فیصد

11.2.3 مبادلہ نفع/ (نقصان)- خالص

بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں اور واجبات پر خالص مبادلہ نفع/ (نقصان) ہوتا ہے۔ یہ نفع/ (نقصان) بیرونی کرنسیوں خصوصاً ڈالر اور ایس ڈی آر کے لحاظ سے روپے کی قدر میں اضافے/کمی سے جنم لیتا ہے۔ دراصل بینک کے بیرونی کرنسی اثاثے بنیادی طور پر ڈالر میں ہیں جبکہ بیرونی کرنسی میں خالص واجبات ایس ڈی آر میں ہیں۔ یوں، ڈالر کے لحاظ سے روپے کی قدر گرنے سے بینک کو مبادلہ نفع ہوتا ہے، برعکس صورت میں برعکس نتیجہ ہوتا ہے۔ ایس ڈی آر کے لحاظ سے روپے کی قدر گرنے سے مبادلہ نقصان ہوتا ہے، برعکس صورت برعکس نتیجہ دکھاتی ہے۔

جدول11.4: بیرونی کرنسی ذخائر

(ملین روپے)

اجزا	م س13ء	م س12ء
سرمایہ کاریاں	389,279	289,055
امانتی کھاتے	124,320	455,947
جاری کھاتے	45,975	96,831
بازفروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات	80,296	197,465
ماخوذیاتی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ منافع/ (خسارہ)	2,312	(3,840)
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	85,246	91,334
مجموعہ	727,428	1,126,793

م س13ء میں خالص مبادلہ نفع6,703 ملین روپے ہوا جبکہ گذشتہ مالی سال 42,828 ملین روپے آمدنی ہوئی تھی۔ اس طرح36,125 ملین روپے کی بھاری کمی ہوئی۔ اس کمی کی اہم وجہ بیرونی کرنسی کی پلیس منٹ کے مبادلہ نفع، امانتوں اور دیگر اثاثوں میں 41,729 ملین روپے کی کمی، مبادلہ خطرے کے کور کے تحت فارورڈ کور میں13 ملین روپے اور مبادلہ خطرہ فیس آمدنی میں6 ملین روپے کی کمی ہوئی جو پچھلے سال کی نسبت رواں سال کے دوران آئی ایم ایف کو واجب الادا رقم میں 5,623 ملین روپے کے مبادلہ نقصان کے باعث جزواً غیر مؤثر ہوگئی (دیکھئے **جدول11.5**)۔

جدول11.5: مبادلہ کھاتے کی تفصیلات

(ملین روپے)

اجزا	م س13ء	م س12ء
نفع/ (نقصان)		
بیرونی کرنسی کا اختصاص، امانت اور دیگر کھاتے - خالص	25,856	67,585
خطرہ مبادلہ کی کورتیج کے تحت فارورڈ کور	6	19
آئی ایم ایف اور ایس ڈی آرز کوقابل ادائیگی	(19,253)	(24,876)
خطرہ مبادلہ کی فیس سے آمدنی	94	100
مجموعہ	6,703	42,828

11.2.4 منافع منقسمہ کی آمدنی

اسٹیٹ بینک بینکوں اور مالی اداروں میں ایکویٹی سرمایہ کاریاں رکھتا ہے۔ 30 جون2013ء تک بینک کی فہرستی وغیر فہرستی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی تفصیلات **جدول11.6** میں دی گئی ہیں۔

رواں مالی سال کے دوران بینک کی منافع منقسمہ آمدنی 783 ملین روپے بڑھ گئی جو پچھلے مالی سال کی آمدنی سے 5 فیصد زیادہ ہے۔

جدول 11.6: بینکوں اور مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاری پر منافع منقسمہ آمدنی		
(ملین روپے)		
اجزا	م س13ء	م س12ء
فہرستی	16,256	15,269
غیر فہرستی	225	180
دیگر سرمایہ کاریاں جن کی 50 فیصد یا اس سے کم تحویل ہو	-	249
مجموعہ	16,481	15,698

11.2.5 دیگر جاریہ آمدنی-خالص

زیر جائزہ سال کے دوران اس مد میں 1020 ملین روپے کا نقصان درج کیا گیا جبکہ پچھلے مالی سال میں 9,033 ملین روپے کا نفع ہوا تھا۔ بینک کے دیگر جاریہ نقصان میں محفوظ برائے تجارت تمسکات کی نو پیمائش پر نقصان شامل ہے جس کی جزوی طور پر سرمایہ کاریوں کی فروخت کے منافع سے تلافی ہوگئی۔ اس کے علاوہ اس میں بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کردہ جرمانے، لائسنس/کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس کی وصولی، محفوظ برائے تجارت تمسکات کی باز قدر پیمائی پر نفع (نقصان) وغیرہ شامل ہیں۔

11.2.6 دیگر آمدنی/چارجز-خالص

اس مد کے تحت خالص آمدنی 60 ملین روپے درج کی گئی جبکہ گذشتہ برس 124 ملین روپے کے چارجز درج کیے گئے تھے۔ اس تبدیلی کا اہم سبب آئی ایم ایف کے ایس ڈی آر کے اختصاص کے چارجز کی رقم میں کمی تھا۔ مزید یہ کہ م س13ء میں بیرونی امداد پروگرام کی آمدنی 26 ملین روپے بھی درج کی گئی۔

11.3 اخراجات

مجموعی اخراجات (بشمول معطل اثاثوں کی تموین، ممکنہ استرداد منہا کرکے) 33,364 ملین روپے ہوئے جبکہ گذشتہ برس 33,527 ملین روپے تھے، یوں 163 ملین کی کمی ہوئی۔ بینک کے اخراجات کے اہم اجزا کا تجزیہ ذیل میں ہے:

11.3.1 نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

م س13ء کے دوران اس مد میں اخراجات 5,634 ملین روپے ہوئے جبکہ گذشتہ سال 5,690 ملین روپے تھے۔ اس طرح ایک فیصد کی کمی ہوئی۔

11.3.2 ایجنسی کمیشن

سرکاری لین دین اور ترسیلات کے ضمن میں ذمہ داریاں انجام دینے پر اسٹیٹ بینک نیشنل بینک کو ایک ایجنسی معاہدے کے تحت ایجنسی کمیشن ادا کرتا ہے۔ زیر جائزہ سال میں ایجنسی کمیشن 6,344 ملین روپے تک جا پہنچا جبکہ گذشتہ برس یہ 5,954 ملین روپے تھا، یوں اس مد کے اخراجات 7 فیصد بڑھ گئے۔

11.3.3 عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات

اس مد میں اخراجات میں دیگر کے علاوہ ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر فوائد، ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی، اور دوسرے اخراجات خصوصاً فرسودگی، بجلی و پانی کے چارجز، مرمت اور دیکھ بھال، قانونی اور پیشہ ورانہ چارجز، سفری اخراجات، ڈاک اور ٹیلی فون کا خرچ وغیرہ شامل ہیں۔ بینک کے عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات کا خلاصہ جدول **11.7** میں دیا گیا ہے۔

11.3.4 تموین/(تموین کا استرداد)

م س13ء کے آخر میں 'مشتبہ اثاثوں اور دعوے' کی مد میں خالص تموین 922 ملین روپے تھی جبکہ گذشتہ مالی سال یہ 1,732 ملین روپے تھی۔

11.4 منافع کی تقسیم

بینک کے قابل تقسیم منافع کا خلاصہ جدول **11.8** میں دیا گیا ہے۔